



سوال

(140) مفقود الخبر شوہر ہونے کی وجہ سے نکاح ثانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوہر زید عرصہ بائیس تیس سال سے مفقود الخبر ہے اور عمر زید 64 برس کی ہوئی۔ زید نے اب تک ہندہ کے نان نفقہ کی خبر نہیں لی اور ہندہ کی اوقات بسری کا کوئی ذریعہ نہیں ہے ایسی صورت میں ہندہ نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں؟ آیا اور کوئی صورت ہندہ کے اوقات بسری کی ازولے قوانین شریعت ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ مندرجہ ذیل طریقہ پر زید کے نکاح سے رستگاری اور علیحدگی حاصل کرنے کے بعد دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے۔ ہندہ مسلمان حاکم کی عدالت میں مراہفہ کرے اور اگر مسلمان حاکم نہ ہو تو دین دار مسلمانوں کی پہچانیت میں اپنا معاملہ پیش کرے۔ یہ حاکم یا پہچانیت ہندہ کو چار برس چار ماہ دس دن یا فقط ایک برس انتظار کرنے کا حکم نہ دے بلکہ تحقیق حال کے بعد بلا انتظار ہندہ کو طلاق دے دے یا اس کی اجازت دے دے کہ لپنے اوپر آپ طلاق واقع کر لے۔ ہندہ کو خود لپنے اوپر طلاق وادار کرنے کی اجازت دنیا زیادہ بہتر ہے کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ سے فرمایا تھا کہ: **انت الملك بنفک ان شئت اومت مع زوجک وان شئت فارقیہ یعنی:** تجھے اختیار ہے لپنے نفس کا۔ خواہ لپنے شوہر کے ساتھ رہے یا اس سے جدا ہو جائے طلاق کے بعد تین حیض گزار کر نکاح ثانی کر سکے گی۔ حاکم یا پہچانیت ہندہ کے مراہفہ کے بعد چار برس چار مہینے دس دن فقط ایک برس انتظار کرنے کا حکم اس لیے نہ دے کہ اس کا شوہر مہینے برس سے گم ہے اور ہندہ نے اتنی لمبی مدت تک اس کا انتظار کرنے کے بعد مجبور ہو کر درخواست دی ہے۔ اور دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ زید نے لپنے پیچھے مال نہیں چھوڑا کہ ہندہ گزر بسر کر سکے اور عدم نفقہ بجائے خود تفریق کے لیے کافی ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے: **فَامْسَاكُ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيْحُ بِاِحْسَانٍ (سورة البقرہ: 229)** یعنی: یا تو بھلے طریقہ سے ان کو لپنے پاس رکھا جائے یا احسان (نیک برتاؤ) کے ساتھ رخصت کر دیا جائے اور ارشاد ہے: **فَاَمْسُوْهُنَّ بِمَعْرُوفٍ اَوْ فَاَرْقُوْهُنَّ بِمَعْرُوفٍ (الطلاق: 6)** یعنی: یا تو بھلے طریقہ سے ان کو لپنے پاس رکھو یا بھلے طریقہ سے ان سے جدا ہو جاؤ اور ارشاد ہے: **وَعَاثِرُوْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (سورة النساء: 19)** اپنی بیویوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرو اور فرمایا گیا: **وَلَا تُجْسِمُوْهُنَّ فِیْ اَرْزَالِهِنَّ وَاَمِنْ یَفْعَلْنَ ذٰلِکَ فَهِنَّ ظَلَمْنَ نَفْسَهُنَّ (سورة البقرہ: 231)** یعنی: محض ستانے کے لیے ان کو نہ روک رکھو ان کی حق تلفی کرنے لگو اور جو ایسا کرے گا وہ لپنے نفس پر خود ظلم کرے گا۔ یعنی لپنے آپ کو خدا کے عذاب کا مستحق بنائے گا اور سنن دارقطنی (298/3) اور ہیثمی السنن الکبری (470/7) میں ہے: **«وَعَنْ اَبِيْ بُرَيْدَةَ: «اَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِي الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلٰی اِمْرَاَتِهِ قَالَ: يُفْرَقُ بَيْنَهُمَا» رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ قَالَ الشُّكُوْكَانِيُّ النَّسَلِ (135/8) وَفِي النَّبَابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَلْحَسَنِ عِنْدَ سَعِيْدِ بْنِ مَنصُوْرٍ وَالشَّافِعِيِّ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ "فِي الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلٰی اَبْلِهِ قَالَ: يُفْرَقُ بَيْنَهُمَا" قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ: رُوِيَتْ عَنْ عُمَرَ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ وَابْنِ الْمُنْذِرِ "اِنَّهُ كَتَبَ اِلَى اَمْرَاةِ الْاَبْنَادِي رِجَالٍ غَالُوا عَنْ رِجَالِهِمْ: اِنَّا اَنْ يُنْفِقُوْا وَاِنَّا**



أَنْ يَطْلُقُوا وَيَنْتَقُوا نَفَقَتَهَا جَسُوا انْتَهَى

یعنی: آل حضرت ﷺ نے اس شخص کے بارے میں جو عورت کا نان نفقہ نہ دے سکے یہ حکم دیا ہے کہ نکاح فسخ کر دیا جائے۔ اور حضرت عمر نے اپنے عمال کو ان لوگوں کے بارے میں جو اپنی بیویوں کو چھوڑ کر غائب تھے یہ لکھا کہ ان لوگوں سے کہو وہ اپنی بیویوں کا نان نفقہ بھیجیں ورنہ طلاق دیں۔ یہی مذہب ہے امام شافعی امام مالک امام احمد کا اور ضرورت کے وقت حنفی مذہب میں دوسرے اماموں کے مذہب پر عمل کرنا جائز ہے اور شوہر کی گمشدگی کی تحقیق اور اس کا لاپتہ ثابت ہونے کے بعد چار برس پھر چار مہینے دس عدت وفات یا بعض خاص صورتوں میں ایک برس انتظار کرنے کا حکم اس وقت ہے جب مفقود کی بیوی عرصہ دراز تک انتظار کرنے سے پہلے مرافقہ کرے۔ ساتھ ہی مفقود نے مدت انتظار (چار برس چار ماہ دس دن) کا نفقہ اور خرچ چھوڑا ہو۔ اور عورت کے معصیت (زنا) میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہو ورنہ حاکم یا پچائیت بلا انتظار اس کو طلاق دے دے گی۔ کافی شرح الاردریو عبد الباقی والحراشنی وغیرہا: *أَنْ الْمَفْقُودِ أَمَّا لِجَلِّ لَامْرَأَتِهِ مَادَمَتْ نَفَقَتَهَا وَالْإِطْلَاقُ عَلَيْهِ لِعَدَمِ النِّفَقَةِ وَفِي مُخْتَصَرِ الشَّيْخِ خَلِيلٍ مَعَ شَرْحِهِ: وَلِزَوْجِ الْمَفْقُودِ الرِّفْعُ لِلْقَاضِي وَالْوَالِي وَالْإِبْرَاءُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ صَاحِبِي بَدَاهِ فَيُجَلِّ الْحَرَاعِ سَنِينَ إِنْ دَامَتْ نَفَقَتَهَا فَإِنْ لَمْ تَدَمْ نَفَقَتَهَا فَلَهَا التَّطْلُقُ بِإِثْنَيْ عَشْرَ (انْتَهَى)*

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 284

محدث فتویٰ